

7510- بیماری کی بنا پر روزے ترک کرنا

سوال

ایسی عورت جو کہ نفسانی امراض میں مبتلا ہے (حرارت اور عصابی اضطراب وغیرہ) جس کی بنا پر اس نے تقریباً چار سال تک رمضان کے روزے نہیں رکھے تو کیا اس حالت میں وہ روزوں کی قضاء کرے گا یا نہیں اور اس کا حکم کیا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

اگر تو اس نے روزے عدم قدرت کی بنا پر ترک کئے تو جب وہ اس کی قدرت رکھے اس کے ذمہ ان چار سالوں کی قضاء واجب ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

• (ہاں تم میں سے جو بیمار ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرنی چاہئے تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ارادہ آسانی کا ہے سختی کا نہیں وہ چاہتا ہے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو)۔

اور اگر وہ بیمار ہو اور ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق اس کا اس بیماری سے شفا یاب ہونا نظر نہیں آتا اور وہ روزے رکھنے سے عاجز ہے تو پھر اس نے جتنے دن روزے چھوڑے ہوں ہر دن کے بدلے میں وہ ایک مسکین کو کھانا دے۔

اور اس کی مقدار نصف صاع ہے چاہے وہ گندم یا کھجور یا چاول وغیرہ ہوں جو کہ ان کے گھروں میں کھایا جاتا ہے۔

اس کا معاملہ اس بوڑھے شیخ اور بوڑھی عورت جیسا ہی ہے جو روزے نہیں رکھ سکتے بلکہ ان پر روزے رکھنا بہت شدید قسم کی مشقت ہے تو ان کے ذمہ قضاء نہیں بلکہ کھانا دینا ہے۔